سوال

(169)عزو شرف اور کعبہ کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عزو شرف اور کعبہ کی قسم کھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں بلکہ یہ شرک ہے کیونکہ کسی چیز کی قسم کھانے کے معنی اس کی تعظیم کے ہیں۔اور مخلوق کی تعظیم جائز نہیں شروع اسلام میں صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کعبہ کی قسم کھایا کرتے تھے۔ تو نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ کعبہ کی بجائے رب کعبہ کی قسم کھایا کرو۔ عزو شرف اور حسب ونسب یا باپ دادا وغیرہ کی قسم کھانا غیر اللہ کی قسم ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ سیاہ رات میں سیاہ پتھر پر سیاہ چیونٹی کی آہٹ سے بھی زیادہ مخفی طریقے سے اس امت میں شرک سرایت کر جائے گا۔ مثلاً تم کسی خاتون سے یہ کہو کہ تمہاری زندگی کی قسم یا یہ کہو کہ میری زندگی کی قسم تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زندگی کی قسم کو بھی شرک قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم